# میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

# جامعہ ملیہ اسلامیہ

# نئی دہلی

جامعہ میں فرہنگ سازی پر تین روزہ ورکشاپ اختتام پذیر

نئی دہلی

پریس ریلیز

وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے سائنسی اور تکنیکی اصطلاحات کمیشن اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کامرس اینڈ بزنیس اسٹڈیز کی جانب سے ہندوستانی زبانوں میں ''الفاظ: کل، آج اور کل موضوع'' پر مشترکہ طور پر منعقد تین روزہ قومی سیمینار اور ورکشاپ آج اختتام کو پہنچا۔

اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی، اتراکھنڈ سنسکرت یونیورسٹی، ہردوار کے وائس چانسلر پروفیسر پیوش کانت دکشت نے سنسکرت زبان میں خطاب کیا۔انہوں نے فلسفہ میں سائنسی اصطلاحات کی دستیابی پر روشنی ڈالی۔

انہوں نے کمیشن کی طرف سے ہندوستانی زبانوں میں فرہنگ سازی کے لئے کئے جا رہے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے زور دیا کہ مستقبل میں فرہنگ سازی اور اصطلاحات کی تلاش کے ذریعے اصل تک جانے کی کوشش ہونی چاہئے۔

پروفیسر دکشت نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سنسکرت کا شعبہ کھلنے پر بے پناہ خوشی کا اظہار کیا۔

اختتامی تقریب میں صدارتی خطاب میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پرووائس چانسلر پروفیسر شاہد اشرف نے سائنسی اور تکنیکی اصطلاحات کو زیادہ آسان بنانے کی اپیل کی۔

کامرس اینڈ بزنیس شعبہ کے صدر پروفیسر اے۔اے۔ انصاری نے گیتا کے شلوکوں کا ذکر کرتے ہوئے بہت ہی کم وقت میں کامیاب ورکشاپ کے انعقاد کے لئے جامعہ کے وائس چانسلر، پرووائس چانسلر، رجسٹرار اور دیگر ذمہ داران اور سمینار میں شریک ہونے والے محققین اور اہل علم کا شکریہ ادا کیا۔

کمیشن کے صدر پروفیسر اونیش کمار نے کمیشن کی طرف سے کئے جا رہے کاموں اور مستقبل کے چیلنجوں پر تفصیل سے گفتگو کی۔ امبیڈکر یونیورسٹی، دہلی کے رجسٹرار ڈاکٹر اے۔ سکندر نے تکنیکی اصطلاح میں تامل وغیرہ جنوبی ہندوستانی زبانوں کے الفاظ کو داخل کرنے کا مشورہ دیا۔ پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر ڈی کے دھوسیا کے مطابق ملک کے مختلف حصوں سے تقریباً 300 نمائندوں نے ورکشاپ میں حصہ لیا۔اختتامی تقریب میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ہندی اور سنسکرت شعبوں کے سربراہان کے ساتھ ساتھ دیگر محکموں کے اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔

خیال رہے کہ تین جولائی کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے چانسلر اور منی پور کے گورنر ڈاکٹر نجمہ ہیپ اللہ نے اس ورکشاپ کا افتتاح کیا تھا۔

جاری کردہ:

ڈاکٹر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی